سوال

(653)مٹھیاں بند رکھ کر اٹھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض دوست دوسری اورچوتھی رکعت میں کھڑے ہوتے ہوئے آٹا گوندھنے والی عورت کی طرح مٹھیاں بند کرکے زمین پر ہاتھ رکھتے ہیں اس کی صحیح صورت کیا ہے ؟ کیا حدیث میں کھڑے ہونے کی یہ کیفیت بیان کی گئی ہے یا ہاتھوں کی انگلیوں کی ہیئت مقصود ہے ؟ یہ حدیث کس کتاب میں ہے اور سند کے اعتبار سے کیسی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مٹھیاں بند رکھ کر اٹھا جائے۔ یہی کیفیت حدیث میں بیان ہوئی ہے۔

مشاڑٗالیہ حدیث حربی کی کتاب ''غریب الحدیث'' میں ہے۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس کی سند کو جید کہا اور ''زادالمعاد'' کے محقق نے اس پر صالح کا حکم لگایا ہے۔ صحیح بخاری میں ہے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم دوسرے سجدہ سے اٹھتے، تو بیٹھ جاتے اور زمین پر ٹیک لگا کر کھڑے ہوتے۔ اُٹھتے وقت دونوں ہاتھ زمین پر ٹیکتے ہوئے مٹھیاں بند رکھنے کا بیان ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت میں ہے، جو حربی نے ذکر کی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ:564

محدث فتویٰ